بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیوانگی

اریج شاہ

urdunovelscollection.com

OOOOOO

امی خدا کے لئے میرا یقین کریں میں نے آپ کی تربیت کو

رسوا نہیں کیا خدا کے لئے مجھ پر یہ ظلم نہ کریں میں مر

جاؤ نگی آپ لوگ میرے والدین ہیں آپ لوگ مجھے

بھڑکتی ہوئی آگ کی نذر کیسے کر سکتے ہیں ؟۔۔

" پری تڑپتے ہوئے بولی تھی

جبکہ سامنے کھڑی عورت صرف اس کے باپ کا حکم سن

رہی تھیں "وہ اس وقت صرف اس کے باپ کی بیوی تھی

urdunovelscollection.com

اس کے ساتھ تو جیسے اس کا کوئی تعلق ہی نہیں تھا جیسے اسے

پیدا ہی نہ کیا ہو۔۔۔"

امی میری بات کو سمجھنے کی کوشش کریں ہاشم بہت برا انسان

ہے امی وہ مجھ سے محبت کے دعوے کرتا تھا لیکن میں نے

کبھی اس سے محبت نہیں کی عروب نے روتے ہوئے کہا

"۔۔۔

urdunovelscollection.com

تو کیا تم نے اس کے ساتھ وعدے نہیں کیے تھے کیا وہ

تصویریں جھوٹ ہیں ؟۔۔۔

جو تمہارے باپ کے سامنے ہیں وہ ویڈیو جھوٹ ہے کہہ دو

عروب اس لڑکے کا ایک ایک لفظ جھوٹ ہے بتادو مجھے کہ

جو تصویریں اور ویڈیو وہ دکھا رہا ہے جھوٹ سب ہے

اس ویڈیو میں تم نہیں ہو وہ تصویریں تمہاری نہیں ہیں کہہ

دو اس روم میں تم اس کے ساتھ اکیلی نہیں تھی یقین کرو

urdunovelscollection.com

میں تمہارے باپ کو بھی سمجھالوں گی لیکن پہلے مجھے تو یقین

"۔۔۔۔ دلاؤ میں نے اپنی آنکھوں سے وہ ویڈیو دیکھی ہے

وہ تم تھی عروب اسی لڑکے کے ساتھ اس کے اتنے قریب

۔ کہ وہ تمہاری خوشبو بھی محسوس کر سکتا تھا

لیکن پھر بھی میں اس پر نہیں تم پر یقین کروں گی کہہ دو وہ

سب کچھ جھوٹ تھا۔۔۔۔۔"امی نے بیدردی سے اپنی

۔ آنکھوں سے آنسو صاف کرتے ہوئے اسے دیکھا

لیکن وہ ان سے جھوٹ تو نہیں بول سکتی تھی یہ سچ تھا وہی تو

تھی ان تصویروں میں اس ویڈیو میں اس کے اتنے نزدیک

۔ عروب نے شرمندگی سے نظریں جھکالی

بس کردو عروب شکر کرو خدا کا کہ وہ لڑکا اتنی بدنامی اتنی

بے عزتی کے بعد بھی تم سے نکاح کرنے کو تیار ہے تم سے

شادی کرنا چاہتا ہے۔ تمہیں اندازہ بھی ہے کس خاندان سے

تعلق ہے اس کا۔ ارے ان کی گاڑی کو کوئی غریب انسان

urdunovelscollection.com

چھوڑ لے تو گاڑی کو منحوس سمجھ کر بدل دیتے ہیں لیکن اس

غریب خاندان میں وہ صرف تمہارے لئے آیا ہے

تمہیں اپنا رہا ہے ایک بار سوچو اگر وہ لڑکا تمہیں اپنانے سے

بھی انکار کر دیتا تو کہاں جاتے ہم۔ تمہارا باپ زندگی بھر سر

اٹھا کر نہیں چل پاتا۔

urdunovelscollection.com

امی مولوی صاحب آ گئے۔اس کے بھائی نے ماں کو مخاطب

کرتے ہوئے کہا جبکہ اپنے بھائی کی نظر میں اپنے لیے نفرت

۔ وہ بھی دیکھ سکتی تھی

کیا کیا تم نے ہاشم۔۔۔۔۔۔یہ تھی تمہاری محبت تم نے مجھے

ہی میرے ہی گھر والوں کی نظروں میں گرادیا۔میرے

سب اپنوں نے مجھ سے منہ پھیر لیا۔تم تو کہتے تھے تم زندگی

میں مجھے کوئی تکلیف نہیں ہونے دوگے اور تمہی میری

urdunovelscollection.com

تکلیف کی سب سے بڑی وجہ بن گئے یہ تھی تمہاری

"۔۔۔۔محبت

اس کی بہن نے اسے اسی سادہ سے لون کے سوٹ کے اوپر

سرخ دوپٹہ اوڑیا۔اور اس کے باپ نے اس سے ہر تعلق

ختم کرتے ہوئے اسے ہمیشہ کے لئے ہاشم کے حوالے کر دیا

۔

urdunovelscollection.com

اب چلی جاؤ اس گھر سے کبھی واپس اس گھر کی دہلیز پر قدم نہ

رکھنا اب تم سے ہمارا کوئی تعلق نہیں آج سے میری ایک ہی

بیٹی ہے۔اس کے باپ نے سگدلی دکھاتے ہوئے اپنے

۔آخری الفاظ کہے

وہ آنسو بہاتی رہ گئی اور اس کے باپ نے اس کے منہ پر

دروازہ بند کر دیا کیا کوئی ایسے بھی کرتا ہے اپنی بیٹیوں کے

ساتھ وہ وہیں دروازے کے ساتھ بیٹھ کر پھوٹ پھوٹ کر

urdunovelscollection.com

روتے لگی جب کہ گاڑی کے ساتھ کھڑا ہاشم مصروف انداز

۔ میں اس کا یہ رونا دھونا انجوائے کر رہا تھا

۔۔۔ ؟ بے بی کو رونا آرہا ہے

۔۔۔ ؟ماما بابا روٹھ گئے بے بی کے

وہ ایک ایک قدم اٹھاتا اس کے قریب آگیا عروب نے

۔ نفرت سے اسے دیکھا تھا

وہ کیسے اس کی بے بسی کا مذاق اڑا رہا تھا

urdunovelscollection.com

تمہیں کیا لگا تھا تم ہاشم سلطان کو دھوکا دو گی اور ہاشم کچھ

نہیں کرے گا کیا لگتا تھا تمہارے دھوکے کے بعد میں کسی

ناکام عاشق کی طرح روں گا پیٹوں گا اپنی ناکام محبت کا سوگ

مناؤں گا

۔جو ہاشم کو دھوکا دیتا ہے ہاشم اس پر زندگی کی ہر سانس حرام

کر دیتا ہے۔تیار ہو جاؤ مسز ہاشم ایک ایک سیکنڈ تڑپنے کے

۔ لیے

urdunovelscollection.com

اگلے ہی پل ہاشم نے بے دردی سے اس کے بال پکڑے اور

اسے گھسیٹتے ہوئے گاڑی میں ڈالا ۔

تم اس دنیا میں پہلی انسان تھی عروب جس سے ہاشم نے

محبت کی تھی اور یقین کرو تم سے زیادہ نفرت بھی آج کسی

سے نہیں ۔اور اب تم اس نفرت میں ہر پل تڑپو گی ۔

تم میری محبت کی دیوانگی دیکھ کر سہم جاتی تھی نا۔۔اب تیار

ہو جاؤ میری نفرت برداشت کرنے کے لیے اب تک تم

urdunovelscollection.com

نے محبت میں میری دیوانگی دیکھی ہے اب نفرت میں دیکھو

گی ہاشم نے فل سپیڈ میں گاڑی آگے بڑھاتے ہوئے ایک

۔ نفرت سے بھرپور نگاہ سے اسے دیکھا تھا

OOOOOO

چھ ماہ پہلے

urdunovelscollection.com

یار یہ یونیورسٹی تو بہت ہی زیادہ بڑی ہے مجھے بالکل اندازہ

نہیں تھا کہ یہ اتنی بڑی ہو گی میں تو اکیلی یہاں گم ہو جاؤں گی

۔ پلیز تم میرے ساتھ رہنا

۔ وہ زہرہ کا ہاتھ تھامے ہوئے بولی تھی

عروب یار تم بھی نہ کوئی چھوٹی بچی تھوڑی ہو جو گم ہو جاؤ گی

"۔۔۔

urdunovelscollection.com

اوپر فرسٹ فلور پر تمہاری کلاس ہے۔سیڑھیاں چڑھ کے

رائٹ سائیڈ پر جانا اور کہیں مت جانا۔اور کلاس لے کر

سیدھی وہاں نیچے آجانا جہاں سے ہم ابھی گزرے ہیں میں

۔ نے تمہیں بتایا تھا کہ وہ کینٹین ہے

اپنا خیال رکھنا میں تمہیں تھوڑی دیر کے بعد ملتی ہوں۔وہ

۔ پیار سے اس سے کہتے ہوئے اپنی کلاس لینے چلی گئی تھی

urdunovelscollection.com

جب کہ اپنے آگے پیچھے لوگوں کی اتنی بھیڑ دیکھ کر بھی اچھی

۔ خاصی نروس ہو گئی تھی

اسٹوڈنٹز تو اس کے کالج میں بھی بہت سارے تھے لیکن

اتنے لڑکوں کے بیچ اس سے پہلے اس نے کبھی بھی تعلیم

۔ حاصل نہیں کی تھی

urdunovelscollection.com

یہ تو اس کی اس سہیلی کی مہربانی تھی جس نے اس کے بابا کے

سامنے دلائل دے دے کر آخر اسے اس یونیورسٹی کی راہ

دکھائی دی تھی ۔

شکر ہے اس کا ایڈمیشن ہو چکا تھا ورنہ کلاس شروع ہوئے

ڈیڑھ مہینہ ہو گیا تھا اور زہرہ بھی پچھلے ڈیڑھ مہینے سے اپنی

کلاسز لے رہی تھی اس کا ڈپارٹمنٹ الگ تھا ۔

urdunovelscollection.com

ورنہ شاید وہ اس کے ساتھ چپکے ہوئے ہی سارا دن گزارتی

۔

OOOOOOO

وہ دیکھو نئی بکری آرہی ہے اس نے جیسے ہی اوپر قدم رکھا

۔دو تین ماڈرن سی لڑکیاں آپس میں باتیں کررہی تھیں

وہ انہیں نظر انداز کرتے ہوئے آگے بڑھنے لگی جب ان

۔ میں سے ایک نے اس کا راستہ روک لیا

urdunovelscollection.com

اووہیلو سینئرز کو سلام کرنے کا رواج نہیں تھا کیا تمہارے

کالج میں یا اماں ابا نے اسلام کرنا سکھایا نہیں وہ بڑے ہی بے

باک انداز میں اس کے سامنے آ کر بولی تھی

"۔۔۔۔ وہ السلام علیکم کہہ کر آگے بڑھنے لگی

جیا اس کا ایٹیٹیوڈ تو دیکھو تمہیں نخرے دکھا رہی ہے

۔ ۔دوسری لڑکی نے اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا

urdunovelscollection.com

اے تو مجھے نخرے دکھائے گی تو مجھے اپنا ایٹیٹیوڈ دکھائے

۔۔۔۔؟گی

اس یونیورسٹی میں صرف ایک ہی لڑکی کو ایسا کرنے کی

۔۔؟اجازت ہے اور وہ جیا مبین ہے سمجھی

وہ اس کا بازو دبوچ کر اسے واپس پیچھے گھسیٹتے ہوئے بولی

۔ تھی

urdunovelscollection.com

ایم سوری مجھ سے غلطی ہو گئی پلیز میرا بازو چھوڑ دیں میری

کلاس مس ہو رہی ہے۔اپنا غصہ اپنے اندر دباتے ہوئے وہ

۔ اس لڑکی سے بولی تھی

۔۔۔؟ اچھا تو بے بی کی کلاس مس رہی ہے

اب تو بیٹا تیری کوئی کلاس نہیں ہو گی۔کیوں کہ تو ابھی اور

۔ اسی وقت ان سیڑھیوں کے سو چکر لگائے گی

urdunovelscollection.com

مجھے ایٹیٹیوڈ دکھانے کی سزا تو ضرور ملے گی۔جیا نامی لڑکی

۔ نے اپنی سہیلی کی بات کو کچھ زیادہ ہی سر پر لے لیا تھا

دیکھیں میں نے آپ کو کوئی ایٹیٹیوڈ نہیں دکھایا۔اور نہ ہی

۔ آپ کے ساتھ کوئی بد تمیزی کی ہے

سو پلیز مجھے جانے دیں۔ عروب نے عاجزی بھرے انداز

میں کہا تھا کیونکہ اس یونیورسٹی میں آنے سے پہلے ہی وہ اس

"۔۔۔۔ کے ماحول کے بارے میں بہت کچھ جان چکی تھی

urdunovelscollection.com

یہاں کے سینئر اسٹوڈنٹس ذرا سے بات کو اپنی انا کا مسئلہ بنا

لیتے تھے۔اور اس کے بابا ماما نے سمجھا کر بھیجا تھا کہ ایسے

۔ لوگوں سے تم دور ہی رہنا

لیکن اس کی تو ٹکر ہی ایسے لوگوں سے ہوئی تھی اور لڑنا

۔ جھگڑنا وہ کبھی بھی نہیں جانتی تھی

بچپن سے ہی وہ سکول سے اپنے ہم عمر بچوں سے مار کھا کر

آتی تھی لیکن کبھی کسی کو مار کر نہیں آئی تھی

urdunovelscollection.com

اور یہاں سامنے کوئی بچہ نہیں تھا بلکہ سینئر کلاس کی کوئی

۔ لڑکی تھی

جسے آج سے پہلے اس نے دیکھا تک نہیں تھا لڑنا تو بہت دور

کی بات تھی

ایم سوری۔۔۔"اس نے پھر سے اس سے معافی مانگی تھی بنا

"۔۔۔ کسی قصور کے

urdunovelscollection.com

تیری غلطی کی کوئی معافی نہیں ہے چل جلدی سے چکر لگا

ان سیڑھیوں کے وہ کسی طرح کی رعایت دینے کو تیار نہ

تھی۔

"۔۔۔۔دیکھیں پلیز میری کلاس

۔۔۔؟ ۔یہ کیا ہو رہا ہے یہاں

اچانک سامنے والے کمرے سے نکلنے والے ٹیچر نے گرجدار

آواز میں کہا۔

urdunovelscollection.com

سر۔۔۔سر ۔۔۔۔

وہ دراصل سر یہ لڑکی ہم سے مدد مانگ رہی تھی ہم تو مدد ہی

کر رہے تھے پیچھے کھڑی لڑکی نے فوراً سے کہا

نہیں سر یہ جھوٹ بول رہی ہے یہ مجھے سوچکر سیڑھیوں

کے لگانے کے کہہ رہی تھی۔ پتہ نہیں اس میں ہمت کہاں

سے آئی تھی لیکن وہ بول گئی تھی ۔

شاید ٹیچر کو اپنے سامنے دیکھ اس میں ہمت آگئی تھی ۔

urdunovelscollection.com

یہ لاسٹ ائیر کی لڑکیاں بہت بد تمیز ہیں ایسے ہی آتے

۔جاتے ہر کسی کو تنگ کرتی ہیں

بیٹا کون سی کلاس سے ہیں آپ وہ ان کو ڈانٹتے ہوئے اس

سے پوچھنے لگے

فرسٹ ایر سر آج میرا پہلا دن ہے۔وہ سر کو دیکھتے ہوئے

بولی

urdunovelscollection.com

بیٹا وہ فرسٹ ائیر کلاس ہے آپ سیدھی وہاں چلی جاؤ اور تم

چاروں مجھے سٹاف روم میں ملو بہت ہی بد تمیز لڑکیاں ہو تم

سب

بہت شکایت آرہی ہیں تم لوگوں کی لیکن یہ شکایت تم

لوگوں کے گھر تک جائے گی۔وہ غضبناک انداز میں بولے

۔

urdunovelscollection.com

جب کہ وہ چاروں غصے سے اسے جاتے ہوئے دیکھ رہی تھی

۔ ۔انہیں ڈانٹ کر سر واپس اپنی کلاس میں چلے گئے

اس لڑکی کی تو خیر نہیں اسے تو میں بتاؤں گی کہ جیا مبین کے

۔ ساتھ پنگا لینے کا کیا انجام ہو گا

سر کی ڈانٹ اور وارنگ کا اس پر کوئی اثر نہ ہوا تھا۔ لیکن اس

لڑکی کو مزہ وہ ضرور چکانے والی تھی

OOOOOO

urdunovelscollection.com

لیکن وہ لڑکیاں تھی کون عروب۔۔۔۔؟اور تم نے سر کے

۔۔؟ ۔سامنے ان کی شکایت کیوں کر دی یار

کہہ دیتی کہ ہم ایسے ہی بات کر رہے تھے یہ نہ ہو کہ لڑکیاں

تمہارے ساتھ کوئی ضد باندھ لیں

ارے وہ لڑکی مجھے کچھ نہیں کہہ سکتی سر نے اتنے زور سے

ڈانٹا ہے انہیں۔وہ اسے دیکھتے ہوئے کہنے لگی

urdunovelscollection.com

عروب میری جان یہ اسکول کالج لیول نہیں ہے یہاں

۔ یونیورسٹی کے لوگ انا کا مسئلہ بنا لیتے ہیں

اور اللہ نہ کرے کہ یہ لڑکیاں وہی ہوں۔ جو میں سوچ رہی

۔۔۔؟ ہوں کیا تم نے ان میں سے کسی کا نام سنا تھا

وہ پریشانی سے دیکھتے ہوئے بولی تھی

urdunovelscollection.com

میں یہ تو نہیں جانتی کہ تم کس کے بارے میں بات کر رہی

ہو۔لیکن ان میں سے ایک لڑکی کا نام جیا مبین تھا اس نے

سموسہ کھاتے ہوئے بتایا

۔ لیکن زہرا کو تو جیسے اچھوں لگ گیا

۔۔۔؟ کیا تم نے جیا مبین کی سر سے شکایت کر دی

اومائی گاڈ یہ تم نے کیا کیا زہرا اب سر پکڑ کر بیٹھ گئی

تھی۔جب کہ وہ نہ سمجھی سے اسے دیکھ رہی تھی

urdunovelscollection.com

OOOOOOO

تیز رفتار میں یونیورسٹی کے داخلی دروازے سے اندر داخل

نے سامنے بیٹھے تمام اسٹوڈنٹس کو Audi A6 ہوتی

۔ اس کی طرف متوجہ کر دیا تھا

۔آخر پندرہ دن کے بعد اس کا دیدار ہونے جا رہا تھا

ہر بار کی طرح اس نے اپنی پرانی روایت قائم رکھتے ہوئے

سب پہلے پارکنگ ایریا میں اپنی گاڑی پارک کی تھی اس کی

urdunovelscollection.com

اس جگہ پر اپنی گاڑی کھڑی کرنے کی غلطی کبھی بھی کوئی

۔ نہیں کرتا تھا کیونکہ اس جگہ کی وہ قیمت ادا کرتا تھا

یونیورسٹی کے مالکوں کو نہیں بلکہ یہاں کے غنڈوں کو جو اس

۔ نے اس جگہ کی رکھوالی کے لیے رکھے ہوئے تھے

گاڑی کی چابی سامنے کھڑے آدمی کی طرف پھینکتا وہ سامنے

۔ سے تیزی سے آتے لڑکوں کی طرف متوجہ ہوا تھا

urdunovelscollection.com

یار تم کہاں چلے گئے تھے ہم سب نے تمہیں ڈھونڈا

تمہارے گھر تک گئے لیکن وہاں سے ہمیں پتہ چلا کہ تم

پیرس نکل گئے ۔

ہم سب نے تمہیں بہت مس کیا ہاشم پچھلے پندرہ دنوں سے

ہم نے کوئی پارٹی تک نہیں کی تمہارے بغیر۔ موحد اس کے

ساتھ چلتے ہوئے بولا ۔

urdunovelscollection.com

تو پھر یہ بکواس کیوں کر رہے ہو کہ تم مجھے مس کر رہے تھے

سیدھے کہو پارٹی کرنی ہے اور تمہاری جیب میں ایک پھوٹی

کوڑی بھی نہیں جس سے تمہارے منہ کا ذائقہ بدل سکے وہ

۔ لحاظ رکھے بنا بولا

۔ جب اسے پیچھے سے زوردار ٹکر کی آواز سنائی دی

پیچھے مڑے بنا بھی وہ جان چکا تھا کہ کسی نے اس کی فیورٹ

۔ گاڑی کو اپنی کھٹارہ کا نشانہ بنایا ہے

urdunovelscollection.com

○○○○○○○

ذلیل انسان تیری ہمت کیسے ہوئی ہاشم کی گاڑی پر ڈنٹ

مارنے کی۔تجھے پتہ بھی ہے یہ ڈنٹ کیسے جائے گا۔وہ غصے

سے اس کا گریبان پکڑ چکا تھا جب کہ وہ معصوم سا اسٹوڈنٹ

آنکھوں پر چشمہ چڑھائے دونوں ہاتھ باندھے اس کے

سامنے کھڑا تھا ۔

urdunovelscollection.com

مجھے معاف کر دیجیے وہ غلطی سے ہو گیا میری گاڑی کی

۔ بریکس نہیں کام کر رہی تھی

معافی تو ہاشم کسی کو بھی نہیں دیتا بیٹا یہ پیسے تو تجھے پورے

کرنے پڑیں گے اس کے لیے تو یہ گاڑی بیچ یا خود کو بیچ دے۔

لیکن جب تک تو اس ڈنٹ کے پیسے نہیں دیتا تو یہاں سے

۔۔۔۔؟ ایک قدم بھی نہیں اٹھا پائے گا کیوں ہاشم

۔ وہ بات مکمل کرتا ہے اس کی طرف دیکھ کر کہنے لگا

urdunovelscollection.com

چھوڑ دے اسے۔۔۔" وہ اکتائے ہوئے لہجے میں بولا

ایسے کیسے ہاشم۔ تیری نئی گاڑی ابھی پندرہ دن پہلے تو لی تھی

تم نے۔ موحد اس لڑکے کو جانے نہیں دینا چاہتا تھا۔اسے

غریبوں کا مذاق بناتے بہت مزہ آتا تھا جس میں وہ ہاشم کو بھی

۔ شامل کرنا چاہتا تھا

urdunovelscollection.com

میرے بابا کو فون کر اور بول دے کہ اس گاڑی پر داغ لگ

گیا ہے۔ باقی وہ سمجھ جائیں گے۔ وہ کہہ کر آگے بڑھ گیا تھا

۔ جب کہ وہ بھاگتے ہوئے اس کے پیچھے آیا

داغ نہیں لگا یار ڈنٹ پڑ گیا ہے لیکن چلا جائے گا تیس چالیس

۔ ہزار میں اس نے اپنا خرچہ ڈال کر بتایا تھا

لیکن پھر بھی یہ میرے لئے پہلے جیسی نہیں ہو گی۔ میرے

لیے داغ ڈنٹ سب ایک برابر ہے یہ گاڑی تو رکھ لے۔ وہ

urdunovelscollection.com

اس کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے کسی کی تلاش میں نظر دوڑانے

لگا ۔

موحد تو دوسری سانس نہیں لے پا رہا تھا اسے سمجھ نہیں آ رہا

تھا کہ ہاشم نے کھڑے کھڑے اسے اپنی پندرہ دن پہلے لی

گاڑی دے دی تھی وہ بھی صرف ایک چھوٹا سا ڈنٹ لگنے پر

ہاشم۔۔۔۔سچ میں۔۔۔موحد کچھ بول ہی نہیں پا رہا تھا جبکہ

ہارون کو آتے دیکھ وہ اس کی طرف قدم بڑھا چکا تھا ۔

urdunovelscollection.com

٥،٥٥٥٥٥

میں چھوڑوں گی نہیں اس لڑکی کی ہمت کیسے ہوئی وہ پاگلوں

کی طرح دائیں بائیں گھوم رہی تھی۔جب ایک لڑکی بھاگتے

ہوئے اس کے پاس آئی۔

جیا ہاشم آگیا۔لڑکی نے خوش ہوتے ہوئے اسے بتایا تھا جب

کہ جیا کو تو جیسے اپنی سماعتوں پر یقین ہی نہ آیا

کیا ہاشم واپس آگیا۔وہ خوشی سے چہک کر بولی تھی۔

urdunovelscollection.com

ہاں اور پوری یونیورسٹی میں نظر دوڑا رہا ہے مجھے تو لگتا ہے کہ

وہ تمہیں تلاش کر رہا ہے یقیناً پچھلے پندرہ دنوں میں اس نے

۔ تمہیں بہت مس کیا ہو گا

لڑکی نے یقیناً اسے خوش کرنے کے لئے کہا تھا

افکورس ڈارلنگ وہ مجھے مس نہیں کرے گا تو پھر کیسے کرے

۔۔۔۔؟ گا

urdunovelscollection.com

خیر اب سائیڈ ہو جاو۔ وہ مجھے ڈھونڈ رہا ہو گا مجھے جانا ہے

اخر اسے بھی تو بتانا چاہیے نہ کہ جیا نے اسے کتنا مس کیا وہ

خوشی سے کہتی باہر کی طرف جانے لگی تھی جب کہ اس کی

تینوں دوست کم چچیاں بھی اس کے پیچھے ہی آئی تھیں

ہاشم تمہارے لیے ضرور کوئی نہ کوئی گفٹ لایا ہو گا پیرس

سے اسماء مسکراتے ہوئے اس سے بولی تھی

urdunovelscollection.com

افکورس وہ کچھ نہ کچھ تو لائے گا ہی نا ورنہ اُسے پتہ ہے کہ میں

اس سے ناراض ہو جاؤں گی

لیکن تم لوگوں کو پتہ ہے نہ اسے میرا اور اپنا ریلیشن شپ

پبلک کرنا بالکل پسند نہیں ہے۔ تو تم لوگوں کے سامنے تو

مجھے کچھ بھی نہیں دینے والا ایون پیار بڑی ایک اسمائل بھی

نہیں وہ منہ بناتے ہوئے بولی تو اس کے ناز بڑے انداز پر وہ

تینوں سے ہنسنے لگی

urdunovelscollection.com

ویسے تو ہاشم سلطان بہت بولڈ ہے۔ لیکن اسے اپنی لو لائف

کسی کے سامنے پبلک کرنا بالکل پسند نہیں ہے۔ اسماء نے اس

۔ کی جی حضوری کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا

OOOOOOOO

کیسا رہا ٹور برو۔۔۔ تم تو اچانک ہی چلے گئے کم از کم بتا کر تو

جاتے ہارون اس کے پاس آتے ہوئے بولا جبکہ ہارون کو

urdunovelscollection.com

دیکھ کراس کے آگے پیچھے بیٹھے تمام لڑکوں نے منہ بنالیا تھا

۔

کیونکہ ہارون اس کازیادہ پرانادوست نہیں تھا۔ لیکن جب

سے ہارون نے اس کی طرف دوستی کاہاتھ بڑھایاتھاتب سے

ہارون اس کے ہر معاملے میں انٹرفیر کرتاتھااور سب سے

عجیب بات یہ تھی کہ وہ باقیوں کو جیسے بھی جواب دے لیکن

۔ ہارون کے سامنے وہ بہت اچھے سے بات کرتا تھا

urdunovelscollection.com

ابھی تھوڑی دیر پہلے یہی بات باقی سب نے کہی تھی جس پر

اس نے کہا تھا کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے کہ اسے ہر بات کا

۔ حساب دے کر جائے گا

لیکن ہارون کو دیکھ کر اس نے مسکرا کر کہا کہ اچانک پلان

۔ بن گیا

چلو بہت اچھی بات ہے فیملی کے ساتھ وقت گزارنا چاہیے

اور ویسے بھی آگے تو زندگی مصروف ہو جائے گی کچھ بھی

urdunovelscollection.com

کرنے کا وقت نہیں ملے گا سیاست دنیا کا سب سے بڑا پنگا

ہے جو تم لینے جا رہے ہو۔ وہ اسے آنے والے حالات کی

۔ سنگینی کا احساس دلاتے ہوئے بولا تو وہ دلکشی سے مسکرا دیا

ارے یار تمہیں پتا ہے مجھے سیاست میں کوئی انٹرسٹ نہیں

ہے لیکن بابا جان کا حکم ٹال بھی نہیں سکتا۔ اسی لئے خود کو

۔ تیار کر رہا ہوں

urdunovelscollection.com

ورنہ یہ ساری چیزیں میرے بس سے باہر ہیں خیر تم بتاؤ

۔ ڈیٹ شیٹ کب تک ایشو ہونے والی ہے

یہ تو نہیں پتا لیکن کل پتہ چلا تھا کہ اسی مہینے کے اینڈ تک مل

۔ جائے گی

اور پھر ایک بار ایگزامز ہو جائیں اس کے بعد یہ یونیورسٹی کا

۔ سسٹم بھی ختم ہو جائے گا

urdunovelscollection.com

یونیورسٹی کے بعد تم کیا کرو گے۔۔۔؟ وہ اٹھتے ہوئے بولا

۔ کیوں کہ سامنے سے وہ جیا کو آتے دیکھ چکا تھا

اچھی سی نوکری ڈھونڈوں گا اور اپنے پیروں پر کھڑا ہو جاؤں

۔ گا ہارون اس کے ساتھ ہی اٹھا

تمہیں اچھی سی نوکری کرنی ہے تو میرے چاچو کو اپنے آفس

کے لیے قابل ورکرز کی ضرورت ہو گی۔اس نے مسکراتے

ہوئے کہا تھا

urdunovelscollection.com

میں دوستی کو اپنے مفاد کے لئے استعمال نہیں کرتا میری

قابلیت پر یقین رکھو۔مجھے بہت اچھی نوکری مل جائے۔وہ

مسکراتے ہوئے بولا تھا

میں اس لیے آفر نہیں کر رہا کیونکہ تم میرے دوست ہوں

بلکہ میں سچ کہہ رہا ہوں میرے چاچو کے نئے آفس کے لیے

۔ اچھے ورکرز کی ضرورت ہو گی

urdunovelscollection.com

تم مفاد پسند نہیں ہو اسی لیے میرے دوست ہو ہارون۔۔

"وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا تھا جبکہ ہارون نے نفی میں سر

ہلاتے ہوئے بات ہی ختم کر دی

رات کو پارٹی میں آوگے بہت مزا آئے گا۔۔۔؟ وہ اس

۔ کے انکار کا بُرا منائے بنا بولا

urdunovelscollection.com

نہیں میں ایسی کسی جگہ پر نہیں آؤں گا جہاں پر تم لوگ

شراب پیتے ہو۔مجھے کل روز محشر اپنی ماں کو منہ دکھانا ہے

۔وہ انکار کرتے ہوئے بولا

تمہارے لئے جوس کا انتظام کرواؤں گا وہ شرارت سے گویا

۔ ہوا

آجاؤ یار تمہارے بغیر مجھے بالکل مزا نہیں آئے گا تمہارا مزا

سامنے سے آرہا ہے ادھر دیکھو جس طرف جا رہے ہو وہ

پیچھے پیچھے آرہی ہے اب بات کرلو اس سے یار وہ اس کا کندھا

تھپتھپاتے مسکراتے ہوئے وہاں سے نکل چکا تھا جب کہ جیا

اس کے پاس آکر رک گئی

OOOOOO

ہاشی یہ کیا تم واپس آئے اور مجھ سے ملے ہی نہیں اور تو

اور جاتے ہوئے بھی تم نے مجھے نہیں بتایا کہ تم کہیں جانے

والے ہو ۔

urdunovelscollection.com

جیااس کے بازوؤں میں ہاتھ ڈالتے ہوئے بے باکی سے اس

کے کندھے پر اپنا سر رکھ چکی تھی۔

پیچھے ہٹو جیا۔۔۔"اس طرح سے چپکا مت کرو۔ میرا نام

ہاشم سلطان ہے میرا نام بگاڑنے والوں کو میں منہ لگانا پسند

نہیں کرتا اور تمہیں کیوں بتا کر جاتا تاکہ تم بھی ٹکٹ بک

کروا کر میرے پیچھے آجاؤ۔ وہ چہرے پر ناگواریت سجائے

ہوئے بولا جبکہ اس کی آواز بہت کم تھی

urdunovelscollection.com

دیکھنے والا اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ ان دونوں کے مابین کیا

بات ہے چل رہی ہیں ۔

ایم سوری ڈارلنگ میں تم صرف پیار سے کہہ رہی تھی اور

اگر میں تمہارے پیچھے آ بھی جاتی تو اس میں کیا قباحت ہے

کیا تم اپنے آس پاس ایک حسین لڑکی کو نہیں دیکھنا چاہتے

؟ ۔۔

urdunovelscollection.com

کیوں نہیں میں اپنے آس پاس حسین لڑکیوں کو دیکھنا چاہتا

ہوں بشرطیکہ وہ حسین ہو۔اس نے ایک بار پھر سے ایک

جھٹکے سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے الگ کیا تھا جب کہ وہ

اس کی بات کا برا نہیں منائے بغیر ایک ادا سے مسکرا دی

کیونکہ وہ جانتی تھی کہ وہ بے حد حسین ہے۔اور ہاشم کو کسی

۔ کی تعریف کرنے کی عادت نہیں تھی

urdunovelscollection.com

آج رات کو ملیں۔۔۔۔؟میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ میں

کتنی حسین ہوں اس کے چہرے پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے وہ

۔ اس کے قریب ہوئی تھی

جیا۔۔۔۔"ڈارلنگ میں اس سے زیادہ پیار سے تم سے

بات نہیں کر سکتا۔وہ مسکرا کر بولا۔لیکن انداز میں۔بہت

نرمی تھی۔جس کا مطلب تھا کہ وہ اس سے زیادہ اسے

۔ برداشت نہیں کر پا رہا تھا

urdunovelscollection.com

"۔۔۔۔ او کے ڈارلنگ ہم پھر رات کو کلب میں ملتے ہیں

نہیں رات کو میں دوستوں کے ساتھ پارٹی میں جا رہا ہوں

۔اس نے فوراً سے پہلے انکار کیا تھا

تو کیا میں تمہارے دوستوں کی پارٹی کو جوائن نہیں کر سکتی

تھی

۔تم بور ہو جاؤ گی جیا۔اس نے اپنے انداز میں منع کیا

urdunovelscollection.com

تم نہیں چاہتے کہ میں تمہارے ساتھ چلوں۔تو صاف منع

۔ کر دو۔اس دفعہ جیانے برامناتے ہوئے کہا تھا

میرے صاف منع کرنے سے کیا تم میری جان چھوڑ دو گی

۔ ۔وہ تنگ آ کر بولا

اوکے فائن چلے جاؤ اپنے دوستوں کے ساتھ لیکن پرسوں کی

۔ رات ہم دونوں ایک ساتھ ڈنر کریں گے

urdunovelscollection.com

اور تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری بات مانوں گا وہ تمسخرانہ

انداز میں بولا۔

پرسوں میرا برتھ ڈے ہے کہ تم میرے لئے اتنا نہیں کر

سکتے۔۔۔۔؟ وہ دکھ سے بولی تھی

اوکے فائن لیکن ایک شرط ہے تمہیں مجھے اپنی اصل عمر

بتانی ہو گی اس کی آنکھوں میں چمک تھی۔

اکیس۔۔۔۔۔۔وہ منہ بنا کر بولی۔

urdunovelscollection.com

۔ جبکہ اکیس کہنے پر وہ قہقہ لگا کر ہنسنا تھا

تم لڑکیوں کی عمر اکیس سے اوپر کیوں نہیں جاتی۔ خیر

پرسوں بر تھ ڈے پر ملتے ہیں لیکن شرط یہ ہے کہ کل کا سارا

۔ دن تم مجھے اپنی شکل نہیں دکھاؤ گی

میں تمہیں دیکھے بنا کیسے رہوں گی۔ وہ اداس ہوئی

urdunovelscollection.com

فوٹو دیکھ کر۔ہاشم نے حل پیش کیا جبکہ اس کے جان

چھڑانے والے انداز پر وہ مسکرا دی تھی محبت بھی کیا چیز ہے

نا انسان میں سیلف ریسپیکٹ نام کی کوئی چیز رہتی ہی نہیں

وہ اس یونیورسٹی کی سب سے ماڈرن اور امیر باپ کی بگڑی

ہوئی بیٹی تھی لیکن ہاشم سلطان کی محبت میں وہ اپنی ذات

فراموش کر دیتی تھی اور ہاشم سلطان اسے رتی برابر بھی

اہمیت نہیں دیتا تھا

OOOOOOOO

میری گاڑی خراب ہوگئی ہے کیا مجھے گھر چھوڑ دو گے۔ابھی

تھوڑی دیر پہلے ہی اس کی نئی گاڑی پارکنگ ایریا میں رکی

۔ تھی۔جب جیا آکر کہنے لگی

جیا ایسا ممکن نہیں ہے۔میں ہارون کے ساتھ ضروری کام

کے لئے جارہا ہوں وہ ہارون کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے

بولا

urdunovelscollection.com

کہیں ہارون کو اپنی گرل فرینڈ تو نہیں بنالیا جو ہر طرف اسی

۔کے ساتھ جاتے ہو وہ ناراضگی سے بولی

نہیں میں اسے اتنا بھی پیارا نہیں ہوا ہارون نے مسکراتے

ہوئے کہا تھا لیکن جیا نے اسے جواب نہ دیا وہ کم حیثیت

لوگوں کو منہ لگانا پسند نہیں کرتی تھی اور ہارون بھی تو انہی

میں سے ہی ایک تھا

"۔۔۔۔۔ مڈل کلاس کوئی حیثیت نہ رکھنے والا

urdunovelscollection.com

اسے سر پر مت چڑھاؤ ہارون تم سے زیادہ اہم نہیں ہے وہ

۔۔۔۔" وہ ایک ہی جملے میں اسے جیا کے اوقات بھی بتا گیا

۔

ایسا مت کہو وہ بہت پیار کرتی ہے تم سے اس کے گاڑی

اسٹارٹ کرنے پر بہت کم آواز بولا تھا کیونکہ جیا کی طرف

سے کوئی جواب نہ ملا

urdunovelscollection.com

صرف وہی نہیں ہے جو مجھ سے پیار کرتی ہے مجھ سے پیار

کرنے والی یہاں ہزاروں ہیں اب ہر ایک کو میں اپنے ساتھ

باندھ کر نہیں چل سکتا

اگر یہ بابا کے دوست کی بیٹی نہ ہوتی تو تم جانتے ہو میں اسے

بھی ایک لیمٹ میں رکھتا لیکن بابا کی وجہ سے مجھے اس سے

بات کرنی پڑ جاتی ہے اور یہ میرے دو جملوں کو محبت کا نام

دیتی ہے تو اس میں میرا کیا قصور ہے

urdunovelscollection.com

سچ تو یہ ہے کہ مجھے جیا جیسی لڑکی میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے

۔

بالکل تمہارا انٹرسٹ تو آج کل مومنہ میں ہے۔ہارون نے

۔ ہنستے ہوئے کہا

۔ کون مومنہ ۔۔۔۔؟اس نے حیرانگی سے دیکھا تھا

urdunovelscollection.com

اچھاتواب مومنہ کون ہوگئی۔جانے سے پہلے توتم نے اس

کے نام کے برتھ ڈے پارٹی تک اپنی جیب سے کی تھی۔وہ

اسے یاد دلاتے ہوئے بولا

۔ توہاشم کاقہقہ بے ساختہ تھا

وہ اس وقت کی قیمت تھی جو اس نے میرے ساتھ گزارا تھا

۔

urdunovelscollection.com

کیا مطلب مجھے لگا تم سیریس ہو۔۔۔۔"وہ بھی ٹائم پاس

۔تھی

ہاشم سلطان ایسی لڑکیوں کے لیے سیریس نہیں ہوتا جو آج

ایک کی تو کل کسی دوسرے کی باہوں میں ملے۔ہاشم سلطان

کو آئینے کی طرح شفاف اور نور کی طرح پاکیزہ لڑکی

چاہیے۔وہ گاڑی یونی گیٹ سے ٹرن کرتے ہوئے بولا

urdunovelscollection.com

اور تمہیں یہ بھی لگتا ہے کہ تمہیں ایسی لڑکی مل جائے گی وہ

مسکراتے ہوئے پوچھ رہا تھا

جب اچانک ہی گاڑی کو یونیورسٹی سے باہر لے جاتے ہوئے

اس نے بریک لگائی تھی کیونکہ سامنے ہی اچانک ایک لڑکی

آگئی تھی۔جو سامنے زمین پر بیٹھے نہ جانے کیا کر رہی تھی

urdunovelscollection.com

پاگل لڑکی مرنا چاہتی تھی کیا ہارون کو تو اچھا خاصا غصہ آگیا

تھا اس کے اچانک سامنے آنے پر اللہ نہ کرے اسے کچھ

ہو جاتا تو۔۔۔۔!

دماغ خراب ہے تمہارا یوں گاڑی کے سامنے کیوں آگئی ہو

۔۔؟۔۔

urdunovelscollection.com

اگر مرنا ہے تو کہیں اور جا کر مر و وہ غصے سے گاڑی سے نکلتے

ہوئے اس پر چڑھ دوڑا تھا۔ لیکن وہ اس کی بات کا برا مت

منائیے بنا مسکرادی تھی

ایم ریلی سوری مجھے پتہ ہے میں نے بہت بری حرکت کی ہے

۔ لیکن اگر میں بیچ میں نہیں آتی تو یہ بلی کا بچہ مر جاتا

اس کی ماں ایک ایک کر کے اپنے سارے بچے وہاں چھوڑ

رہی ہے آپ کو پتا ہے بلی ایک ٹائم میں اپنے منہ میں صرف

urdunovelscollection.com

ایک بچا لے سکتی اور اس کے بچے شروعات کے چند دن تک

اندھے ہوتے ہیں وہ کچھ بھی دیکھ نہیں سکتے

وہ بولنے پر آئی تو بولتی ہی چلی گئی جبکہ ہارون کو اس کی باتوں

پر ہنسی آرہی تھی

وہیں ہاشم خاموشی سے اسے سن رہا تھا جیسے اس سے اہم اور

کوئی بات ہی نہ ہو

urdunovelscollection.com

توکیااس بچے کی ماں یعنی کہ بلی صاحبہ آپ کواس کی رکھوالی

پر رکھ کر گئی تھی؟۔۔۔

جو آپ سڑک کے بیچ میں اپنی جان پر کھیل کر اس کی

حفاظت کر رہی ہیں

ہارون نے آج سے پہلے کبھی کسی لڑکی سے اتنے دلچسپ

انداز میں بات نہیں کی تھی ۔

urdunovelscollection.com

لیکن اس کی بچکانہ باتیں اسے بھی اس سے بات کرنے پر

۔ مجبور کر گئی تھی

اخلاقیات بھی کوئی چیز ہوتی ہے۔میں بس اس کی کئریر کر

رہی تھی تا کہ کوئی گاڑی اسے کچل کرنا چلی جائے۔اور یقیناً

اگر میں یہاں نہ بیچ میں آتی تو آپ کی گاڑی نے بھی تو یہی

کام کرنا تھا سوری گاڑی نے نہیں آپ کے ڈرائیور نے۔وہ

اپنی بات کی درستگی کرتے ہوئے بولی

urdunovelscollection.com

میں تمہیں کون سے اینگل سے ڈرائیور لگ رہا ہوں وہ جو

کب سے اس کی باتیں سن رہا تھا خود کو ڈرائیور کہنے پر

بھڑک اٹھا

مسٹر جو گاڑی ڈرائیو کرتے ہیں وہ ڈرائیور ہی ہوتے ہیں

۔انہیں کسی بھی اینگل سے ڈرائیور لگنے کی ضرورت پیش

۔ نہیں آتی

urdunovelscollection.com